

جس میں فاضل مصنف کے حالات و سوانح اور ان کے علمی و اصلاحی کارناموں کا تذکرہ ہے امید ہے اصل کتاب کی طرح یہ ترجمہ بھی اُردو دانوں میں مقبول ہوگا۔ خصوصاً انگریزی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔

خطباتِ ماجدی - از مولانا عبدالماجد دریا بادی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۳۷۴ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۱ پتہ:- صدق جدید بک ایجنسی، کچھری روڈ، لکھنؤ۔
یہ کتاب اُن نو لکچرڈوں کا مجموعہ ہے جو مولانا نے ۱۹۵۷ء کے شروع میں مدراس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تماشق قرآن کی روشنی میں دیئے تھے، اگرچہ اس موضوع پر بعض اور حضرات نے بھی قلم اٹھایا ہے جس کا ذکر خود اس کتاب میں بھی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس قرآن مجید کا عملی پیکر تھی اور اس بنا پر یہ ظاہر ہے کہ آپ کی سیرت کا ماخذ قرآن سے بہتر اور کون سی چیز ہو سکتی ہے، لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اصطلاحی طور پر سیرت کا لفظ جس وسیع و ہمہ گیر مفہوم میں بولا جاتا ہے، قرآن مجید میں اُس کے متعلق صرف اشارے ہی مل سکتے ہیں جن کی تشریح و تفصیل کے لئے احادیث یا تاریخ و سیر کا سہارا لینا ناگزیر ہے۔ اس کتاب کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جن آیات سے سیرتِ مقدسہ پر کسی نہ کسی پہلو سے روشنی پڑتی ہے وہ سب مع تفسیر و تشریح کے ایک خاص ترتیب سے یکجا ہو گئی ہیں، امید ہے کہ ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔

تصحیح

جبل پور سے ڈاکٹر مس، و۔ بھجن اطلاع دیتے ہیں کہ دسمبر ۱۹۶۲ء کے برہان میں صفحہ ۳۴۰ اور ۳۴۱ پر مقدس بائبل کے جو اقتباسات چھپے ہیں ان کا ترجمہ صحیح نہیں کیا گیا۔ صحیح ترجمہ یہ ہے:-
(۱) پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو، میں تم کو اسی کی خیر دیتا ہوں (اعمال ۱۷ : ۲۳)
(۲) تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو (مقی ۶ : ۱۰)
(۳) کیونکہ بادشاہی قدرت، اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین (مقی ۶ : ۱۳)
ہم اس اطلاع کے لئے ڈاکٹر صاحب کو صوف کے مشکور گزار ہیں، قارئین ازراہ کرم تصحیح کر لیں۔ (ایڈیٹر)